سوال

(22)اگر زمانہ حمل میں بھی ایام ماہواری جاری ہوں تو ایسی حالت میں نماز ادا کرے یا قضاء ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مریم کو زمانہ حمل میں بھی ہر ماہ ایام ماہواری برابر جاری رہے۔ ایسی حالت میں نماز کو ادا کرے یا قضاء کرے ؟ ازروئے شریعت بیان فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریم کو اگر حمل کی مدت میں برابر ایامِ ماہواری آتے ہیں تو وہ اس کا خونِ حیض ہے ، بعض اوقات حمل کی حالت میں رحم کا منہ کھل جاتا ہے۔ وہ نماز نہ پڑھے جب تک کہ اس کے ایام ماہواری میں خون آتا ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حاملہ عورت اگر خون دیکھے تو نماز چھوڑ دے۔

’عَن عَائِشَۃَ زَوجِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَت فِی المَرأَۃِ الحَامِلِ تَرَی الدَّمَ اَنَّہَا تَدَعُ الصَّلٰوۃَ‘ موطا امام ابن مالک ، کتاب الطھارۃ ، باب جامع الحیضۃ ، رقم : ۱۹۳

یہی مذہب امام مالک رحمہ اللہ اور شافعی رحمہ اللہ کا ہے۔ لیکن حنفیہ حاملہ کے خون کو حیض قرار نہیں دیتے ، یہ ان کا اجتہاد ہے۔ احتیاط اسی میں ہے کہ جب ایام ماہواری میں یہ خون جاری ہے تو اس کو حیض ہی شمار کیا جائے ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے اثر سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ واللعلم عند اللہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :96

محدث فتویٰ